صحابہؓ کی صفات موجودہ زمانہ کے مسلمانوں میں کس طرح پیدا ہو سکتی ہیں

مسلمانوں کی پستی اور ذلت و ادبار کی دردناک داستان سے آج کون ناواقف ہے۔ آہ۔ یہ تصور کر کے کلیجہ منہ کو آتا ہے کہ وہی مسلمان جن کی سطوت و عظمت تمام دنیا پر چھائی ہوئی تھی۔ جن کا نام سُنکر بڑے بڑے باجبروت بادشاہ لرز اٹھتے تھے۔ آج اس قدر بے ہمت۔ بے رعب اور بے دست و پا ہو گئے ہیں۔ کہ غیر تو الگ رہے اپنے بھی انہیں نفرت کی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ بے شک مسلمان ان حالات میں چاہتے ہیں۔ کہ ان کی حالت بدلے۔ مگر وائے ناکامی۔ ان کی کوئی تدبیر بروئے کار نہیں آتی۔ جس طرف بھی قدم اٹھاتے ہیں۔ ناکامی و نامرادی انکا استقبال کرنے کے لئے موجود ہوتی ہے۔ اور جس تدبیر کو بھی بروئے کار لانا چاہتے ہیں۔ وہی نقصان رساں ثابت ہوتی ہے۔ جب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ تو ضروری ہے کہ وہ دیکھیں۔ خدا تعالیٰ کیوں ان سے ایسا سلوک کر رہا ہے۔ اور اگر مسلمان غور کرینگے تو یقیناً انہیں معلوم ہو جائے گا۔ کہ عروج کے بعد ذلت اور ترقی کی بجائے تنزل کیوں آتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم۔ ہم کسی قوم سے اپنی رحمت کے سلوک میں اس وقت تک تغیر نہیں کرتے۔ جب تک وُہ قوم خود اپنے اعمال کی وجہ سے اس قابل نہ ہو جائے کہ ہم اپنی رحمت کا سلوک اس سے منقطع کر لیں۔ جب یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے۔ تو مسلمانوں کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ خیر الامم ہوتے ہوئے وہ اپنوں اور بیگانوں کی نگاہ میں جو اس قدر رسوا ہو رہے ہیں۔ اس کی یہی وجہ ہو سکتی ہے۔ کہ انہوں نے ایسا جرم کیا ہے۔ جس کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سلوک میں تغیر کر لیا اس تغیر کے متعلق بھی خدا تعالیٰ کا فرمودہ موجود ہے اور وُہ یہ کہ وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ یعنی ہم لوگوں کو اس وقت تک عذاب نہیں دیا کرتے جب تک ان میں اپنا کوئی رسول بھیجکر ان پر اتمام حجت نہ کر لیں۔ پس مسلمان اگر چاہیں۔ تو بآسانی سمجھ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ کے انکار نے ہی انہیں اس نوبت تک پہونچایا ہے۔ اور اسے قبول کرنے سے ہی وہ فلاح پا سکتے ہیں۔ چنانچہ ہم علیٰ وجہ البصیرت کہتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کی ترقی کی صرف ایک ہی راہ ہے۔ اور وُہ یہ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کر کے اس جماعت میں داخل ہوں۔ جسے خود اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے لئے قائم فرمایا ہے۔ اور جو قرونِ اولیٰ والا اخلاص اور ولولہ پیدا کر رہی ہے۔

اور یہی دینی اور دنیوی کامیابی حاصل کرنے کا اصلی گر ہے۔ عام مسلمان بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور وُہ چاہتے بھی ہیں کہ انہیں یہ بات حاصل ہو جائے۔ لیکن چونکہ اُسے خود ساختہ طریق سے حاصل کرنا چاہتے ہیں اس لئے پہلے سے بھی زیادہ الجھن میں پھنستے جاتے ہیں حال میں علماء ہند کی جمعیۃ کے "واحد ترجمان" الجمعیۃ نے "مسئلہ تنظیم امت" کے متعلق "امارت شرعیہ کا نظام" اور اسکے اصول اساسی کا خاکہ شائع کیا ہے۔ اور اسے دارالعلوم دیوبند کے طلبہ کی ایک جماعت کا وجدانی "شاہکار" قرار دیا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ "حضرت شیخ اعظم مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی اپنے کمالِ علم اور نظر صائب سے ایک ایسی امت تیار کر رہے ہیں۔ جو اپنے اسلامی جذبہ اپنی حب الوطنی اپنے ولولہ جہاد اور اپنے صبر و قناعت کے اعتبار سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ اصحاب نبوت رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیوبند کے دورِ اول کے اکابر امت کا صحیح نمونہ ہوں۔"

گویا مسلمانوں کی ترقی کے لئے ان لوگوں کے نزدیک بھی ان صفات عالیہ کا پیدا کرنا ضروری ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں پائی جاتی تھیں۔ اس کے سوا اور کوئی صورت نہیں ہے۔ لیکن یہ کس طرح ممکن ہے کہ جو صفات سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ صحابۂ کرام نے حاصل کیں۔ وہ موجودہ زمانہ کے علماء میں سے کسی حسین احمد یا کفایت اللہ۔ یا سعید احمدؐ وغیرہ کے ذریعہ حاصل ہو سکیں۔ اگر ان علماء میں ویسی نہیں بلکہ ان کا عشر عشیر پیدا کرنے کی بھی قابلیت ہوتی۔ تو آج اسلام اور مسلمانوں کی یہ حالت ہی کیوں ہوتی۔ ساری خرابی کی وجہ ہی یہ ہے کہ علماء میں نہ کشش رہی۔ نہ جذب نہ اسلام سے وابستگی رہی۔ نہ اخلاص۔ پھر کس طرح ممکن ہے کہ انہی میں سے کوئی خود بخود کھڑا ہو کر وہی اسلامی جذبہ۔ وہی اسلامی ولولہ۔ وہی اسلامی صبر و قناعت پیدا کر دے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ پیدا ہوا تھا۔ جو لوگ اس قسم کی تمنا ظاہر کرتے ہیں۔ وہ یا تو علد درجہ کے سادہ لوح اور کم اندیش ہیں۔ یا پھر عوام کو دھوکا دینے کے لئے اس قسم کی باتیں کرتے ہیں۔ دراصل صحابہ والی صفات موجودہ زمانہ کے مسلمانوں میں وہی انسان پیدا کر سکتا ہے جسے خدا تعالیٰ نے اس کام کے لئے مامور کیا ہے۔ اور جس کی آمد کی خبر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ اور جو اپنے آپ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا خادم اور اسلام کا فدا شدہ قرار دے۔ یہ سب باتیں اس زمانہ میں سوائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اور کسی میں نہیں پائی جاتیں۔ اور پھر چونکہ آپ کی قائم کردہ جماعت اسلام کے لئے قربانی اور ایثار کا بے مثال

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنی والدہ کی ہمیشہ تعظیم کرو

"پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی یہ ہے۔ کہ والدہ کی عزت کرے۔ اویس قرنی کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف منہ کرکے کہا کرتے تھے۔ کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے۔ کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے۔ اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے۔ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہیں۔ مگر وہ ان کی زیارت نہیں کر سکتے صرف اپنی والدہ کی خدمتگذاری اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی۔ یا اویس کو یا مسیح کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے۔ تو اویس نے فرمایا۔ کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔" (ملفوظات احمد ص۳۲)

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار اور کھانسی کے باعث ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی چراغ الدین صاحب علاقہ کوہاٹ میں بسلسلہ تبلیغ اور نظارت بیت المال کی طرف سے سید محمد لطیف صاحب ضلع سیالکوٹ کی انجمنوں میں دورہ کے لئے بھیجے گئے ؛

کل بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں زیر صدارت مولوی ظہور حسین صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہوار جلسہ ہوا۔ جس میں سکرٹری صاحب نے رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اور ملک نذیر احمد صاحب ریاض۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ اور مسٹر خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے نے تقریریں کیں ؛

محلہ دارالانوار میں کل زیر صدارت سیدہ ام طاہر حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز لجنہ اماء اللہ کا خلافت جوبلی فنڈ کے متعلق جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی ظہور حسین صاحب اور چودھری غلام حسین صاحب نے تقریریں کیں ؛

قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا چھوٹا لڑکا مبارک احمد بعارضہ ٹائیفائیڈ و نمونیہ سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

ذکر حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی باتیں

۴۳۔ ایک تعزیت نامہ

۱۸۹۸ء میں حکیم محمد حسین صاحب قریشی کا ایک فرزند لاہور میں فوت ہو گیا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اطلاع ہوئی تو حضور نے حکیم صاحب موصوف کو ایک ماتم پرسی کا خط لکھا۔ جو تعزیت کے متعلق بطور نمونہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علےٰ رسولہ الکریم

محبی شفقی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ

آپ کا عنایت نامہ پہونچا۔ آپ کے لخت جگر محمد بشیر کا واقعہ وفات درحقیقت سخت صدمہ تھا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اور اس مرحوم بچہ کی ماں کو صبر عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین اے عزیز دنیا ہر ایک مومن کے لئے دارالامتحان ہے۔ خدا تعالےٰ آزماتا ہے۔ کہ اس کی قضا و قدر پر صبر کرتے ہیں یا نہیں۔ بچہ والدین کے لئے فرط ہوتا ہے۔ یعنی ان کی نجات کے لئے پیش خیمہ ہوتا ہے۔ چاہیئے کہ ہمیشہ درود شریف اور نیز استغفار آپ دونوں پڑھا کریں میں نے بہت دعا کی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ سلامتی ایمان اور اس بچہ کا بدل بخشے۔ اور امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اس دعا کو منظور فرمائے۔ باقی سب خیریت ہے والسلام

خاکسار۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

درخواست ہائے دعا

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی۔ سیدہ رضیہ صاحبہ بنت سید حبیب اللہ شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل ملتان۔ غلام نبی صاحب گوجرانوالہ کی لڑکی۔ ملک حبیب حسن صاحب قادیان کی اہلیہ۔ عبدالرحمٰن خان صاحب کلرک امور عامہ کی اہلیہ۔ محمد حسین صاحب ڈرافٹسمین مردان کی والدہ اور ہمشیرہ بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

رسہ کشی کا مقابلہ کیوں نہ ہوا

مقابلہ شروع ہونے سے پہلے احمدیہ سپورٹس کلب کی طرف سے سکرٹری احمدیہ ٹورنامنٹ کو ایک تحریر اس مضمون پر مشتمل موصول ہوئی۔ کہ ہم (ممبران احمدیہ سپورٹس کلب) اس امر کو محسوس کرتے ہیں۔ کہ احمدیہ ٹورنامنٹ میں وہی ٹیم پیش ہونی چاہیئے جو ٹورنامنٹ اور کلب کے وقار کے منافی نہ ہو۔ اس لئے اگرچہ ہم یونین کلب کے مقابلہ میں آج ویسی ہی ٹیم پیش تو کر سکتے ہیں۔ اور ایسی ٹیم یہاں موجود بھی ہے۔ لیکن ہم آج کوئی ایسی ٹیم پیش کرنا نہیں چاہتے۔ جو مقابلہ دیکھنے والوں، ٹورنامنٹ کمیٹی اور خود ہمارے وقار کے شایان شان نہ ہو۔ ان کے اس بیان کو مناسب تشریح کے ساتھ ٹورنامنٹ کمیٹی کی طرف سے حاضرین کو پڑھ کر سنا دیا گیا۔ اور مقابلہ نہ ہو سکا ؛ (سکرٹری)

حضرت یحییٰ علیہ السلام قتل کئے گئے تھے

۳

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی اہمیت

از جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل۔ پروفیسر جامعہ احمدیہ

غلط فہمی

اس بارے میں میرا جو مضمون پچھلے دنوں "الفضل" میں شائع ہوا تھا۔ اس سے بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے۔ کہ گویا مولوی ابوالعطاء صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی حقیقی شان کو پیش نظر رکھتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام قتل نہیں ہوئے۔ مگر یہ خیال درست نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جزوی امور بسا اوقات بڑی بڑی عظیم الشان ہستیوں کی نظر سے بھی اوجھل رہ جاتے ہیں۔ جس کی مثالیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاص صحابہ کرام میں ہی نہیں۔ خود خلفاء راشدین میں بھی بہت سی پائی جاتی ہیں۔ جن کی تفصیل کی اس جگہ ضرورت نہیں۔

کونسے نبی قتل نہیں ہو سکتے

پھر اس مسئلہ کے متعلق غلط فہمی پیدا ہو سکنے کی تو ایک وجہ بھی موجود ہے اور وہ یہ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلے آلہ وسلم کی صداقت کے اثبات میں اور خود اپنی صداقت کے ثبوت میں بھی اپنی تحریرات اور تقریرات میں آیت ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین کو پیش فرمایا ہے۔ اور اس سے ثابت کیا ہے کہ خدا تعالےٰ کے نبی کو جب تک کہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو جائے کوئی شخص قتل نہیں کر سکتا۔ اور اس بارے میں حضور نے توریت کے متعدد حوالجات بھی پیش فرمائے ہیں۔ جن میں سے بعض حوالجات میں بظاہر کامیابی کی شرط کا کوئی ذکر نہیں۔ اور بادی النظر میں ان سے یہی سمجھا جاتا ہے۔ کہ گویا کوئی سچا نبی قتل ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن یہ کلیہ درست نہیں۔

چنانچہ قرآن کریم نے جو تمام الہامی کتابوں کی صداقتوں کا جامع اور ان کے ناقص اور نا تمام پہلوؤں کو کامل کرنے والا ہے۔ اس بارہ میں یہ فیصلہ صادر فرمایا ہے۔ کہ ویقتلون الانبیاء بغیر الحق (البقرہ ع ۷) یعنی ناحق اور ظلماً مارا جانا کوئی ذلت کی موت یا کسی مدعی نبوت کے کاذب ہونے کی علامت نہیں۔ کیونکہ ایسی موت انبیاء پر بھی آ سکتی۔ اور آتی رہی ہے ہاں اگر کوئی مجرم اپنے جرم کی پاداش میں واجبی حد پر قتل کیا جائے۔ تو اس کی یہ موت ضرور ذلت کی موت ہو گی۔ جو انبیاء پر نہیں آ سکتی۔ لا تفتروا علی اللہ کذبا فیسحتکم بعذاب وقد خاب من افتریٰ (طٰہٰ ع ۳) یعنی خدا تعالےٰ پر افترا کرنے والے لوگوں کے لئے یہ سزا مقرر ہے۔ کہ وہ ناکامی کی موت مرتے ہیں۔ اور اس ناکامی کا نشان یہ قائم کیا جاتا ہے کہ ان پر کوئی عذاب بھیجکر ان کی بیخ کنی کر دی جاتی ہے۔ جس کے یہ معنے ہیں۔ کہ محض قتل ہو جانا کسی نبی کی نبوت کے منافی نہیں۔ البتہ ناکامی کی موت سے مرنا اور کسی عذاب کے ذریعہ سے نیست و نابود اور بے نام و نشان کر دیا جانا ایک سچے مدعی نبوت کے لئے ممکن نہیں۔

ہاں یہ درست ہے۔ کہ کسی الٰہی سلسلہ کا بانی نبی اور اس کے آخر میں اس کی حفاظت کے لئے آنے والا نبی قتل نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"اگرچہ قتل ہونا مومن کے لئے شہادت ہے۔ لیکن عادۃ اللہ اسی طرح ہے۔ کہ دو قسم کے مرسل من اللہ قتل نہیں ہوا کرتے۔ ایک وہ نبی جو سلسلہ کے اول پر آتے ہیں جیسا کہ سلسلہ موسویہ میں حضرت موسےٰ اور سلسلہ محمدیہ میں ہمارے سید و مولےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ دوسرے وہ نبی اور مامور من اللہ جو سلسلہ کے آخر میں آتے ہیں۔ جیسے کہ سلسلہ موسویہ میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور سلسلہ محمدیہ میں یہ عاجز۔ یہی راز ہے۔ کہ جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت قرآن شریف میں واللہ یعصمک من الناس کی بشارت ہے۔ ایسا ہی اس خدا کی وحی میں میرے لئے یعصمک اللہ کی بشارت ہے۔ اور سلسلہ کے اول اور آخر کے مرسل کو قتل سے محفوظ رکھنا اسی حکمت الٰہی کے تقاضا سے ہے۔ کہ اگر اول سلسلہ کا مرسل جو صدر سلسلہ ہے شہید کیا جائے۔ تو لوگوں کو اس مرسل کی نسبت بہت شبہات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ اور اگر آخر سلسلہ کا مرسل شہید کیا جائے تو عوام کی نظر میں خاتمہ سلسلہ پر ناکامی اور نامرادی کا داغ لگ جائے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ غرض چونکہ اول اور آخر سلسلہ کے دو دیوار ہیں۔ اور دو پشتیبان ہیں۔ اس لئے عادۃ اللہ اسی طرح پر جاری ہے۔ کہ اول سلسلہ اور آخر سلسلہ کے مرسل کو قتل سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔"
(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۷-۶۹)۔

لیکن ان کے قتل نہ ہو سکنے کا تعلق جیسا کہ حضور کے اس ارشاد سے ظاہر ہے ان کی نبوت سے نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک بیرونی امر سے ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کہنا بالکل درست ہو گا۔ کہ قتل ہونا انبیاء کی شان کے منافی نہیں۔ اور نہ ہی اس سے ان کی صداقت مشتبہ ہو سکتی ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے۔ کہ نبی کے لئے قتل کی موت جائز نہیں۔ تو یہ ایک طرح سے شرک میں داخل ہو گا۔ جیسا کہ آیت وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل افائن مات او قتل انقلبتم علےٰ اعقابکم سے ظاہر ہے اور کچھ بعید نہیں۔ کہ اسی پردہ کو اٹھانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے بعض انبیاء کو قتل کا نشانہ بننے دیا ہو۔

حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کا مقام

اس مقام پر میں یہ بات کہنے سے نہیں رک سکتا۔ کہ بعض لوگ (گو ان کی تعداد معدوم کا حکم ہی کیوں نہ رکھتی ہو) اس قسم کے بیہودہ خیالات رکھنے والے بھی دیکھے گئے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات پر اپنے اوہام کو مقدم رکھتے ہیں اور عذر یہ کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کوئی شارع نبی نہیں تھے۔ اور اس میں کچھ شک بھی نہیں۔ کہ آپ شارع نبی نہیں تھے۔ مگر جو لوگ اپنے اجتہادات کو حضور کے ارشادات پر ترجیح دیتے ہوئے شرم محسوس نہیں کرتے۔ وہ خود کیا شارع نبی ہوتے ہیں۔ علاوہ اس کے اس میں کیا شک ہے۔ کہ آپ کے ذریعہ سے از سر نو قرآن کریم دنیا پر نازل ہوا ہے۔ اور اس کے مغز کو آپ کے ہر رگ و ریشہ میں داخل کیا گیا ہے۔ اگر آپ کو یہ مقام حاصل نہیں۔ تو آپ غیر شارع نبی۔ اور مسیح موعود بھی نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ غیر شارع انبیاء کی نسبت قرآن کریم نے کھول کر بیان فرمایا ہے۔ کہ ان سب پر ان کے متبوع نبی کی کتاب کو جو ان کے سلسلہ کی شریعت کو لانے والی ہوتی تھی۔ از سر نو نازل کیا جاتا۔ اور اس کے ذریعہ سے ان انبیاء کے ہاتھ سے لوگوں کے پیدا کردہ اختلافات کو مٹا دیا جاتا تھا۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ بنی اسرائیل کی نسبت فرماتا ہے۔

كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين مبشرين ومنذرين وانزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه وما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جاءتهم البينات بغيا بينهم (البقرہ ع ۲۶) یعنے یہ لوگ (بنی اسرائیل توریت کے نزول کے بعد بھی شروع میں) ایک ہی جماعت تھے۔ مگر جب اس کے بعد ان میں الٰہی کتاب کے بیان کردہ بعض امور کی نسبت اختلافات پیدا ہوگئے۔ تو اللہ تعالےٰ نے ان اختلافات کو مٹانے اور اس الٰہی کتاب کے پیشکردہ حقائق کو از سر نو منوانے کے لئے ان میں بہت سے انبیاء بھیجے۔ جنہوں نے اپنی تبشیر اور اپنے انذار کے ذریعہ سے اپنی صداقت کو ثابت کیا۔ اور ان انبیاء پر اللہ تعالےٰ نے اپنی اسی کتاب کو جس کے بیان کردہ حقائق کی نسبت اختلافات پیدا ہوگئے تھے از سر نو نازل کیا۔ اور پھر اس کتاب کے ذریعہ سے اس حق کو جو پہلے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ذریعہ سے ان لوگوں کو دیا گیا تھا قائم کیا گیا۔ اور ان اختلافات کے پیدا ہونے کا باعث یہ نہیں تھا۔ کہ وہ لوگ پہلے ان امور سے بے خبر اور کورے تھے۔ بلکہ اس کا موجب ان کا وہ بگاڑ تھا۔ جو ان کے اندر پیدا ہوگیا تھا۔ اور جس کے باعث انہوں نے کجراہی اختیار کر لی تھی۔ پس اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر از سر نو قرآن کریم نازل نہیں ہوا۔ اور آپ کو اس حق پر قائم نہیں کیا گیا ہے۔ جسے قرآن کریم لایا تھا۔ تو نعوذ باللہ آپ غیر شارع نبی بھی نہیں ہیں۔ اور نہ ہی مسیح موعود ہیں (اللھم لا نفرق بین احد من رسلہ)

حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم اور دعوےٰ

اس جگہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم اور دعوے کا بھی بطور نمونہ حضور کے اپنے الفاظ میں کسی قدر ذکر کر دیا جائے

آپ وحی الٰہی قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کے ذیل میں فرماتے ہیں۔

"یہ مقام ہماری جماعت کے لئے سوچنے کا مقام ہے۔ کیونکہ اس میں خداوند قدیر فرماتا ہے۔ کہ خدا کی محبت اسی سے وابستہ ہے۔ کہ تم کامل طور پر پیرو ہو جاؤ۔ اور تم میں ایک ذرہ مخالفت باقی نہ رہے۔"

(اربعین نمبر ۳ ص۲۵)

پھر وحی الٰہی تبت یدا ابی لھب وتب کے ذیل میں فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مجھے دل سے قبول کرتا ہے۔ وہ دل سے اطاعت بھی کرتا ہے۔ اور ہر ایک حال میں مجھے حکم ٹھہراتا ہے۔ اور ہر ایک تنازع کا مجھ سے فیصلہ چاہتا ہے۔ مگر جو شخص مجھے دل سے قبول نہیں کرتا۔ اس میں تم نخوت اور خود پسندی اور خود اختیاری پاؤ گے۔ پس جانو کہ وہ میری باتوں کو جو مجھے خدا سے ملی ہیں عزت سے نہیں دیکھتا۔ اس لئے آسمان پر اس کی عزت نہیں۔"

(اربعین نمبر ۳ ص۲۸ ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۴)

نیز فرماتے ہیں:۔

"میں صاف صاف کہتا ہوں۔ کہ جو کچھ میں کرتا ہوں خدا تعالےٰ کے القاء اور اشارہ سے کرتا ہوں۔"

(فتاویٰ احمدیہ جلد اول ص۴۹)

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میں جو کرتا ہوں وہ خدا تعالےٰ کی تفہیم اور اشارہ سے کرتا ہوں۔ پھر کیوں اس کو مقدم نہیں کرتے۔ . . . . جبکہ خدا تعالےٰ نے مجھے حکم عدل ٹھہرایا ہے۔ اور تم نے مان لیا ہے۔ پھر نشانہ اعتراض بنانا ضعف ایمان کا نشان ہے۔ حکم مان کر تمام زبانیں بند ہو جانی چاہئیں۔ [illegible] مقرر کردہ حکمؑ کی بات کے سامنے اپنی زبانوں کو بند نہ کرو گے۔ وہ ایمان پیدا نہیں ہو سکتا۔ جو خدا چاہتا ہے۔ اور جس غرض کے لئے اس نے مجھے بھیجا ہے . . . . . .

مجدد صاحب کے مکتوب دوم میں صاف لکھا ہے۔ کہ مسیح موعود جو کچھ بیان کرے گا۔ وہ اسرار غامضہ ہوں گے۔ اور لوگوں کی سمجھ میں نہ آئیں گے حالانکہ وہ قرآن سے استنباط کرے گا پھر بھی لوگ اس کی مخالفت کریں گے۔ . . . . اب تم خود یہ سوچ لو۔ اور اپنے دلوں میں فیصلہ کر لو۔ کیا تم نے میرے ہاتھ پر جو بیعت کی ہے۔ اور مجھے مسیح موعود حکم عدل مانا ہے۔ تو اس ماننے کے بعد میرے کسی فیصلہ یا فعل پر اگر دل میں کوئی کدورت یا رنج آتا ہے۔ تو اپنے ایمان کی فکر کرو۔ وہ ایمان جو خدشات اور توہمات سے بھرا ہوا ہے۔ کوئی نیک نتیجہ پیدا کرنے والا نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تم نے سچے دل سے تسلیم کیا ہے۔ کہ مسیح موعود واقعی حکمؑ ہے۔ تو پھر اس کے حکم اور فعل کے سامنے اپنے ہتھیار ڈال دو۔ اور اس کے فیصلوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو تا تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک باتوں کی عزت اور عظمت کرنے والے ٹھہرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت کافی ہے وہ تسلی دیتے ہیں۔ کہ وہ تمہارا امام ہوگا۔ وہ حکم عدل ہوگا۔ اور اگر اس پر تسلی نہیں ہوتی۔ تو پھر کب ہوگی۔ یہ طریق ہرگز اچھا اور مبارک نہیں ہو سکتا۔ کہ ایمان بھی۔ اور دل کے بعض گوشوں میں بدظنیاں بھی ہوں۔ میں اگر صادق نہیں ہوں۔ تو پھر جاؤ اور صادق تلاش کرو۔ اور یقیناً سمجھو کہ اس وقت اور صادق مل نہیں سکتا اور پھر اگر کوئی دوسرا صادق نہ ملے اور نہیں ملے گا۔ تو پھر میں اتنا حق مانگتا ہوں۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو دیا ہے۔ جن لوگوں نے مجھے شناخت نہیں کیا۔ اور جس نے مجھے تسلیم کیا۔ اور پھر اعتراض رکھتا ہے۔ وہ اور بھی بدقسمت ہے۔ کہ دیکھ کر اندھا ہوا۔ اصل بات یہ ہے کہ معاصرت بھی رتبہ کو گھٹا دیتی ہے۔ اس لئے حضرت مسیح کہتے ہیں۔ کہ نبی بے عزت نہیں ہوتا۔ مگر اپنے وطن میں . . . بعض امور بے شک سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں۔ لیکن جو لوگ پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ حسن ظن صبر اور استقلال سے ایک وقت کا انتظار کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ ان پر اصل حقیقت کو کھول دیتا ہے۔"

(فتاویٰ احمدیہ ص۵۶-۵۹)

میں اس مقام پر احباب کو حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اس خطبہ جمعہ کی یاد دہانی بھی کراتا ہوں۔ جو انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موجودگی میں اور آپ کے سامنے جماعت کو مخاطب کر کے بحوالہ آیت فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا في انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما پڑھا تھا۔ اور ساتھ ہی حضور سے استصواب کیا تھا کہ جو کچھ میں نے بیان کیا ہے۔ یہ درست ہے یا نہیں۔ اور حضور نے فرمایا تھا ہاں درست ہے۔ اور یہی میرا مذہب ہے۔ افسوس یہ مضمون پہلے ہی بہت لمبا ہو چکا ہے۔ ورنہ میں اس خطبہ کا اقتباس بھی اس جگہ درج کرتا۔

ریزرو فنڈ کی رسید بکیں

چونکہ سابقہ رسید بکوں پر اس چندہ کی نوعیت کے لحاظ سے موزوں الفاظ چھپے ہوئے نہ تھے۔ اس لئے بعض دوستوں کے مشورہ سے نئی رسید بکیں چھپوائی گئی ہیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ دوستوں کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ ریزرو فنڈ کا چندہ پہلی رسید بکوں پر وصول نہ کیا جائے۔ بلکہ اس کے لئے جدید رسید بکیں جو اس غرض کیلئے چھپوائی گئی ہیں۔ دفتر ہذا سے منگوائیں۔ اور پہلی رسید بکیں جو کسی نے حاصل کی ہوئی ہیں دفتر ہذا میں واپس بھیجدی جائیں ؛ ناظر بیت المال قادیان

تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک انعام ہے

ان اللہ لا یستحی ان یضرب مثلاً ما بعوضۃ فما فوقھا فاما الذین آمنوا فیعلمون انہ الحق من ربھم واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد اللہ بھذا مثلاً۔ یضل بہ کثیراً و یھدی بہ کثیراً وما یضل بہ الا الفاسقین الذین ینقضون عھد اللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئک ھم الخاسرون

یعنی یقیناً اللہ نہیں رکتا (اس سے) کہ لاتے کوئی بات مچھر بھر (یعنی حقیر سی) یا اس سے بھی ادنیٰ۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان ہوگا۔ وہ شناخت کرلیں گے کہ یہ ان کے رب کی طرف سے ایسی بات ہے جس کے ذریعہ حق ترقی کرے گا۔ اور وہ لوگ جو کفران نعمت کرنے والے ہیں۔ کہتے ہیں۔ کہ کیا چاہا ہے اللہ نے اس بات سے (اس تحریک سے) گمراہ کرے گا۔ اس کے ساتھ (بوجہ ان کے شکوک کی نگاہ سے دیکھنے کے) بہتروں کو اور ہدایت دے گا اس کے ساتھ (یعنی اس کو خدائی تحریک مان کر اور اس پر عمل کرنے کے سبب سے) بہتروں کو اور (حال یہ ہے کہ) نہیں گمراہ بناتا اس کے ساتھ مگر فاسقوں کو (یعنی ان لوگوں کو جو جماعت کے نظام سے جو خلیفہ وقت نے قائم فرمایا ہے الگ ہونے والے ہیں) (جو) اللہ کے ساتھ باندھے ہوئے عہد کو توڑنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ عہد کافی پرانا ہو چکا ہے۔ اور جدا کر دیتے ہیں۔ اس کو جس کے بارہ میں اللہ نے ملائے رکھنے کا حکم دیا ہوا ہے (اور اس پر بس نہیں کرتے بلکہ) زمین میں فساد کرتے ہیں۔ (یعنی فتنہ پردازیاں کرتے ہیں) یہی لوگ گھاٹا پانے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جب اپنی پسندیدہ قوم کو کمزوری اور ناتوانی سے نکال کر معراج ترقی پر پہنچانا چاہتا ہے۔ تو ایسے وقت میں جب کہ کسی خاص ترقی کا زمانہ قریب ہوتا ہے۔ ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے کہ جن میں سے گزرنا بظاہر ناممکن نظر آتا ہے۔ ایسے وقت میں دشمن جماعت حقہ کی مخالفت میں جمع ہو کر زور لگاتے ہیں۔ اور اس کو نیست و نابود کرنے کو تہیہ کر لیتے ہیں۔ ان کے زوروں کے مقابلہ میں اس جماعت کی کوئی طاقت نہیں ہوتی اور ڈر معلوم ہوتا ہے کہ دشمن کچل ڈالے گا۔ ایسے نازک وقت جس میں سے گزرنے کے بعد انعام مقدر ہوتا ہے جب آتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ مومنوں کو صحیح سالم گزارنے کے لئے انہیں نبی یا خلیفہ وقت کے ذریعے ایسی تجاویز بتلا دیتا ہے جن پر عمل کر کے وہ کمزور جماعت اپنے مخالفوں کی شرارت سے نہ صرف محفوظ ہی نہیں رہتی۔ بلکہ دشمنوں کو ان کے ارادوں میں ناکام بنا دیتی ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمانوں کی پہلے سے ہی شیطانی دھوکوں سے بچا کر حفاظت کی ہوتی ہے۔ یعنی دنیا کے لالچوں میں پھنس نہیں گئے ہوتے ان کے لئے ان حالات میں سے گزرنا اور ان انعامات کے پیش نظر اپنی کمر ہمت مضبوط کر لینا اور وقت کے مناسب حال جانی و مالی قربانی کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے ایمانوں کی روشنی میں ان حالات کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ان میں سے گزرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی بتلائی ہوئی تدابیر پر یہ کہتے ہوئے کہ انہ الحق من ربھم عمل کرتے ہیں اور حقیقی راہوں پر قدم مارتے ہوئے ترقی کے میدانوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔

تحریک جدید بھی جماعت احمدیہ کے لئے ایسے ہی وقت میں کی گئی۔ جب کہ دشمنان سلسلہ حقہ نے مخالفت اور دشمنی کو انتہا تک پہنچا دیا پس جماعت نے اس پر ایک حد تک عمل کر کے نتائج کا مشاہدہ کر لیا کہ دشمن کس طرح ناکام ہو گئے اور جماعت کا پایہ کیسا بلند ہو گیا۔

چونکہ فتنہ اور جنگ کی آگ جب بھڑک اٹھتی ہے تو وہ آسانی سے نہیں بجھا کرتی۔ اس لئے ہمارے لئے ابھی اور کمر ہمت مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ہوشیار رہنے کی ضرورت۔ کیونکہ دشمن کے داؤ کئی رنگ بدل کر ہوتے رہتے ہیں۔ پس ضروری ہے کہ ہم تحریک جدید پر یہ سمجھتے ہوئے کہ انہ الحق من ربنا انہ الحق من ربنا عمل کرتے چلے جائیں۔ جس وقت تک کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے چاہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز قربانیوں کی جو مچھر کی طرح چھوٹی ہیں۔ قبول فرمائے۔

خاکسار حشمت اللہ قادیان

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ ایام میں احمدیہ سکول گھٹیالیاں کے قیام و انتظام و مرمت کے انتظامات کے علاوہ روزانہ طلبا کو درس قرآن و عربی کتاب دیا جاتا رہا۔ علاوہ ازیں چندرکے منگو لے مالو کے۔ گھنوکے۔ قلعہ صوبہ سنگھ مقامات کا دورہ کیا۔ ۲۶ مئی کو گھٹیالیاں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے متعلق ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں آپ کی سیرت مقدسہ کے ضمن میں احباب کو غیر احمدیوں کے لئے نمونہ بننے کی تحریک کی گئی۔ چند غیر احمدی اصحاب کو انفرادی تبلیغ کی گئی۔

مولوی عبد الغفور صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے موسئی بنی۔ کٹک۔ بیدن پدا مقامات کا دورہ کیا۔ ۵ کس نئے احمدی ہوئے۔ الحمد للہ۔ تین پبلک لیکچر ہوئے۔ صوبہ اڑیسہ کی پراونشل میٹنگ میں شمولیت کی۔

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت احمدیہ پنگاڈی کی تعلیم و تربیت میں معروف رہا ہوں۔ درس قرآن۔ درس صحیح بخاری۔ الفضل کے مضامین کو مالاباری زبان میں ترجمہ کر کے دوستوں کو سناتا رہا۔

مولوی چراغ الدین صاحب راولپنڈی سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں راولپنڈی میں قیام کر کے بذریعہ وفود اور بذریعہ پبلک لیکچر۔ بذریعہ پرائیویٹ ملاقاتوں کے تبلیغ کی۔ ایک عیسائی سے دو گھنٹہ مکالمہ بھی ہوا۔ جماعت کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں درس قرآن کریم۔ درس حدیث اور درس ملفوظات مسیح موعود علیہ السلام دیا گیا۔ روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ کلاس بچگان میں درس دیا جاتا ہے۔ فی الحال نو بچے تعلیم پاتے ہیں۔ ایک اور کلاس بعد نماز مغرب جاری کی گئی ہے۔ جس میں دس احباب شامل ہوتے ہیں ان کو قرآن کریم باترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی گئی انہوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ دتہ ڈھوک۔ چک لالہ میں تبلیغی وفود بھیجے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یوم وصال منایا اور جماعت کو بمتبع کر کے آپ کے مشن کو پھیلانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کی تحریک کی۔ ۱۶ معززین سے بذریعہ پرائیویٹ ملاقات کے تبلیغ کی گئی۔ غیر احمدیوں کے جلسہ میلاد النبی میں تقریر کا موقعہ ملا۔ جس کے ذریعہ کئی اور معززین سے ملاقات کا دائرہ وسیع ہو گیا۔

(مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ)

ریویو آف ریلیجنز اردو کا نیا دور

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے

ریویو اردو اور انگریزی وہ مبارک رسالے ہیں جن کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مبارک ہاتھوں سے داغ بیل قائم کی - اور جن کی طرف آپ کو خاص توجہ تھی - یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ریویو ایک خاص شان رکھتا تھا - اور اس کے اوراق بیشتر طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لکھے ہوئے یا لکھائے ہوئے مضامین سے مزین نظر آتے تھے اور دنیا اس رسالہ کا لوہا مانتی تھی - مگر طبعاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد اس کی وہ شان نہیں رہی - بلکہ زیادہ افسوس یہ ہے - کہ یہ رسالہ دوستوں کی بے توجہی سے آہستہ آہستہ گر کر ایک بالکل معمولی صورت اختیار کر گیا - معمولی کا لفظ میں نے نسبتی طور پر استعمال کیا ہے - یعنی میری مراد یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے رسائل اور اخبارات میں اس کی معمولی حیثیت رہ گئی ورنہ بہر حال چونکہ اس کے مضامین احمدیت کی روشنی میں لکھے جاتے رہے ہیں - وہ دنیا کے دوسرے رسالوں میں پھر بھی ممتاز رہا ہے - لیکن حال ہی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی توجہ سے اس رسالہ نے ایک نیا ورق پلٹا ہے اور سابقہ انتظام کو بدل کر مولوی علی محمد صاحب اجمیری مولوی فاضل کو ریویو اردو کا ایڈیٹر مقرر کیا گیا ہے - مولوی صاحب موصوف نہ صرف علوم دینیہ کے ایک جید عالم ہیں - بلکہ ایک کہنہ مشق مصنف بھی ہیں - اور ان میں یہ ایک امتیازی خصوصیت ہے - کہ وہ عربی کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان میں بھی دسترس رکھتے ہیں - ایسا عالم یقیناً خدا کی توفیق اور فضل کے ساتھ رسالہ کو بہتر بنانے میں بہت کچھ مدد دے سکتا ہے - اور میں امید کرتا ہوں - کہ مولوی صاحب کے عہد میں انشاء اللہ ریویو اردو بہت ترقی کرے گا - ذالک ظنی بہ وارجوا من اللہ خیراً -

مگر اس امید افزا تبدیلی کے ساتھ دوستوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ رسالہ کو بہتر بنانے کے لئے پوری پوری کوشش اور جدوجہد سے کام لیں اور اس کی خریداری کے بڑھانے میں مدد دیں - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ خواہش تھی - کہ ریویو کی خریداری دس ہزار تک پہنچ جاوے - سو اگر ایک طرف جماعت ہمت کرے اور دوسری طرف رسالہ کے ارباب حل وعقد اس کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کریں - تو کوئی تعجب نہیں - کہ اب جبکہ خدا کے فضل سے جماعت کافی ترقی کر چکی ہے - رسالہ کی خریداری حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کے مطابق دس ہزار تک نہ پہنچ جائے - یہ دن جماعت کے لئے یقیناً ایک حقیقی خوشی کا دن ہوگا - اللہ تعالےٰ دوستوں کو اپنے فرض کے شناخت کرنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے - آمین -

---

مبلغ جاپان کا پتہ

مولوی عبدالغفور صاحب مجاہد جاپان کا ایڈریس تبدیل ہو چکا ہے - نیا پتہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے -

A. G. Nasir H. A. Khan
Kumidama dori 4 chome 3
Nada-Ku, Kobe (Japan)

خلافت جوبلی فنڈ کمیٹیاں جلد مقرر ہوں

خلافت جوبلی فنڈ کی رسیدیں چھپ گئی ہیں جلد منگوالیں

فارم ہائے وعدہ چندہ خلافت جوبلی فنڈ تمام جماعتوں میں پہنچ چکے ہیں - چونکہ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے - اس لئے مقامی عہدیداران جماعت ہائے کا فرض ہے - کہ خلافت جوبلی فنڈ کمیٹیاں مقرر کر کے اطلاع دیں - اگر کہیں حالات کے ماتحت علیحدہ کمیٹیاں مقرر کرنے کی جماعت کو ضرورت نہ ہو - تو اطلاع دیں اور پہلے ہی عہدیدار خلافت جوبلی فنڈ کا کام سرانجام دیں - اور کام بہت جلد شروع ہو جانا چاہیئے - وقت بہت تنگ ہے - سب سے پہلے ہر ایک شخص کی ایک ماہ کی آمد کے برابر وعدہ درج فہرست کر کے فہرستیں دفتر ہذا میں بھجوائی جاویں - اس کے بعد اس چندہ کی وصولی شروع کر دی جائے -

اس چندہ کی وصولی کے لئے رسید بکیں علیحدہ چھپوائی گئی ہیں - مطالبہ کرنے پر دفتر ہذا سے بھیجدی جائینگی - رسید بکیں ایک ایک سو یا پچاس پچاس رسیدوں کی ہیں - بڑی جماعتوں کے لئے سو سو رسیدوں کی کتاب اور چھوٹی چھوٹی جماعتوں کے لئے جن کی تعداد بیس یا پچیس افراد چندہ دینے والوں کی ہو - ان کے لئے پچاس پچاس صفحہ کی چھپوائی گئی ہیں -

جس قدر تعداد میں رسید بکیں مطلوب ہوں - فوراً دفتر ہذا کو لکھکر منگوالیں -

ناظر بیت المال قادیان

تحریک جدید سے متعلق ایک شاندار جلسہ

محلہ دارالفضل کا تحریک جدید کے متعلق جلسہ ۵ جولائی ۱۹۳۶ء کو بعد نماز عشاء ماسٹر علی محمد صاحب بی - اے بی - ٹی پریذیڈنٹ محلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا - حاضری خدا کے فضل سے نہایت اچھی تھی - تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مولوی عبدالرحمٰن صاحب بشر نے تحریک جدید کے ان مطالبات کی طرف توجہ دلائی - کہ احباب بیکاری کو دور کریں - اور ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا کریں چھوٹے سے چھوٹا کام کرنے سے بھی عار نہ کریں - نیز اپنے بچوں کی تعلیم کا قادیان میں انتظام کریں - پھر قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے مالی مطالبات کو پیش کیا - اور ان کی اہمیت کو واضح کر کے حاضرین سے پُرزور اپیل کی - کہ وہ اپنے فرض کو پہچانتے ہوئے جلد از جلد اپنے وعدوں کی ادائیگی کریں - مولوی غلام احمد صاحب مجاہد نے مطالبات وقفِ زندگی اور وقف رخصت کی طرف احباب کی توجہ مبذول کی - مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ بلاد عربیہ نے سادہ زندگی کے مطالبہ کے تمام پہلوؤں کو نہایت لطیف پیرایہ میں پیش کیا - آخر میں مولوی ظہور حسین صاحب مجاہد بخارا نے احباب کو تحریک جدید کے آخری مطالبہ "دعا" کے متعلق نہایت دلنشیں انداز میں متوجہ کیا +

خاکسار خلیل احمد ناصر بی - اے

ایک احمدی نوجوان کی کامیابی

جناب چوہدری فتح محمد خاں صاحب احمدی سفید پوش نمبردار رئیس اعظم ماڑی بوچیاں کے صاحبزادہ چوہدری محمد یعقوب خاں نے جو کہ ڈیری فارمنگ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کرتا ہے پہلے سال کے سالانہ امتحان میں کامیابی پر بیس روپیہ ماہوار وظیفہ حاصل کیا ہے

وصیتیں

نمبر ۶۰۲۲ منکہ محمد حنیف ولد رحیم بخش قوم ۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۔۔ سال تاریخ بیعت ۹ مارچ ۱۹۱۰ء ساکن رتو چک ڈاکخانہ چھچال ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کل جائیداد بصورت نقدی تقریباً اڑھائی ہزار روپیہ ہے لیکن میرا گزارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمدنی پر ہے۔ جو مجھے بطور پنشن ۱۰/۹/۶۰ ماہوار سرکار سے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی اس ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ محمد حنیف پنشنر بقلم خود
گواہ شد:۔ قاضی غلام نبی سکنہ دودھو چک حال کارکن اللہ بخش سٹیم پریس قادیان
گواہ شد:۔ ہدایت اللہ کارکن اللہ بخش سٹیم پریس قادیان۔

نمبر ۶۰۲۳ منکہ زینب بیگم زوجہ مولوی عبد اللطیف صاحب فاضل قوم میر پیشہ ملازمت عمر اٹھائیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں اس وقت ۔۔۔ روپیہ ماہوار پر نصرت گرلز سکول میں ملازم ہوں۔ اور ایک ہزار روپیہ مہر ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد اور مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ ماہوار آمد ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ اور حصہ مہر اگر میں خود ادا نہ کر سکی تو صدر انجمن احمدیہ کو حق ہوگا کہ وہ میرے ورثاء سے وصول کرے میرے ورثاء پر اس وصیت کی ادائیگی لازم ہوگی۔

الامتہ زینب بیگم بقلم خود معلمہ نصرت گرلز سکول۔ گواہ شد۔ سردار بیگم معلمہ نصرت گرلز سکول۔ گواہ شد:۔ عبد اللطیف مولوی فاضل بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد میمونہ صوفیہ معلمہ نصرت گرلز سکول

شملہ ۷ر جولائی - آج پنجاب اسمبلی میں مارکٹنگ بل پیش ہوا - سر چھوٹو رام نے اسے پیش کرتے ہوئے زبردست تقریر کی - اور تحریک کی - کہ اسے سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے - کانگرس پارٹی نے رائے عامہ کے لئے مشتہر کرنے کی تحریک کی - دونو طرف سے سخت تقریریں ہوئیں - سر گوکل چند نارنگ نے کہا کہ اس بل کو پیش کر کے یونینسٹ گورنمنٹ اپنی تباہی نزدیک لا رہی ہے - سر چھوٹو رام نے کہا کہ جو اس بل کی مخالفت کرے گا تباہ ہو جائے گا - آپ نے کہا کہ اس بل کو مشتہر کرنے کی تحریک کا نوٹس دینے والے ڈاکٹر گوپی چند دم دبا کر بھاگ گئے ہیں (وہ غیر حاضر تھے) اس پر سخت شور ہوا - اور سپیکر کے کہنے پر سر موصوف نے یہ الفاظ واپس لے لئے - گورنر صاحب بھی گیلری میں بیٹھے تھے - آخر بل کو سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تحریک ۳۶ کے مقابلہ میں ۱۰۲ آراء کی کثرت سے منظور ہو گئی -

شملہ ۷ر جولائی - آج پھر اراضیات مرہونہ کی واگذاری کے بل پر مزید بحث ہوئی - اور وزارت کی طرف سے پیش کردہ یہ تجویز کہ اگر کوئی شخص بنامی مالک سے کوئی زمین لاعلمی میں خرید کرے - اور پھر اس کی بہتری پر کچھ خرچ کر دے - تو زمین کے واگذار ہونے پر بعض شرائط کے ماتحت اسے معاوضہ دلایا جائیگا منظور ہو گئی

شملہ ۷ر جولائی - پنجاب اسمبلی کا اجلاس بجائے ۸ر کے ۱۲ یا ۱۳ر جولائی کو ختم ہو جائے گا -

شملہ ۷ر جولائی - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے - کہ شمالی وزیرستان میں بعض قبائل کے گروہ پھر آمادہ فساد ہیں رزمک وغیرہ کی چوکیوں پر کئی بار حملے ہو چکے ہیں - فقیر ایپی میراں شاہ کے قریب ہی کسی غار میں چھپا بیٹھا ہے - کل صبح ڈاک کی لاری پر فائر کئے گئے - سہ پہر تک لڑائی ہوتی رہی - سرکاری افواج کا ایک سپاہی زخمی اور ایک ہلاک ہوا -

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

قبائیلیوں کے نقصان کا پتہ نہیں -

لاہور ۷ر جولائی - پولیس نے چوروں کے ایک ایسے گروہ کا سراغ لگایا ہے جو بیس سے زیادہ چوریاں کر چکا ہے اس میں ایک ڈاکٹر ایک وکیل - تین دلال اور اخبار زمیندار کا ایک کلرک بھی شامل ہے - ان کی گرفتاریاں ہو چکی ہیں

لاہور ۷ر جولائی - ایک بیل گاڑی پر بیس سکھ عورتیں اور بچے ایک شادی کی تقریب پر موضع بیدیاں کی طرف جا رہے تھے - گاڑی میں بھینسے جتے ہوئے تھے - نہر کھالڑا پر سے گذرتے وقت دو نو بھینسے زبردستی نہر میں گھس گئے - نتیجہ یہ ہوا - کہ گیارہ عورتیں اور بچے ڈوب کر مر گئے - بہت سا زیور اور کپڑے بہ گئے - بعض راہ گیروں کے پگڑیاں وغیرہ پھینک کر باقی نو عورتوں کو بچا لیا -

بمبئی ۷ر جولائی - نظام حیدرآباد نے ایک تازہ فرمان کے ذریعہ ریاست کے تمام ملازموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی فرقہ وار انجمن کے ممبر نہ بنیں - نہ ایسی انجمنوں کی سرگرمیوں میں کوئی حصہ لیں - اور نہ ان کے جلسوں میں شریک ہوں

مدراس ۷ر جولائی - مسٹر ستیہ مورتی مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں سرحد پر بمباری کے سوال پر بحث کرنے کے لئے تحریک التوا پیش کرنے والے ہیں

لکھنؤ ۷ر جولائی - اضلاع ایٹہ اور مین پوری میں چونکہ بندش شراب کے احکام نافذ ہو چکے ہیں - اس لئے حکومت اب اس سکیم پر غور کر رہی ہے کہ کھجور سے آئندہ گڑ تیار کیا جائے پہلے اس سے تاڑی تیار ہوتی تھی - مگر اب اس کی ممانعت ہے -

کلکتہ ۷ر جولائی - بنگال اسمبلی کے کانگرسی ممبروں کی ایک میٹنگ اس امر پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوئی - کہ موجودہ وزارت کی جگہ نئی وزارت قائم کرنے کے لئے کانگرس پارٹی کیا کر سکتی ہے اکثر ممبر اس بات کے حق میں تھے - کہ کولیشن وزارت بنانی چاہیئے - بعض اس بات کے حق میں تھے - کہ سندھ کی طرح آزاد خیال لوگوں کی وزارت قائم کی جائے مگر کوئی خاص فیصلہ نہ ہو سکا -

لاہور ۷ر جولائی - ماسٹر راجہ رام صاحب جنرل سکرٹری پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی نے گورنر پنجاب سے درخواست کی تھی - کہ مجھے قید سے رہا ہوئے چار سال گذر چکے ہیں - اس لئے مجھ پر سے انتخابی پابندی دور کر دی جائے چیف سکرٹری کی طرف سے انہیں اطلاع دی گئی ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا -

بٹالہ ۷ر جولائی - مسٹر چمن لال آزاد سابق شاہی قیدی جنہیں تھوڑا ہی عرصہ ہوا - دہلی سے نکل جانے کا حکم ہوا تھا آج ایک تقریر کرنے کے لئے یہاں پہنچے لیکن جلسہ سے قبل ہی لاہور کی پولیس نے آ کر آپ کو گرفتار کر لیا -

بیت المقدس ۷ر جولائی - آج یہاں ایک بم پھٹا - جس سے بہت نقصان ہوا - حیفا میں یہودیوں اور عربوں کے مابین شدید جنگ ہوئی - تلواروں اور خنجروں کا آزادانہ استعمال ہوا - ۲۷ افراد ہلاک اور ۱۰۲ زخمی ہوئے - سڑکوں پر پولیس کا زبردست پہرہ ہے

ہانگ کانگ ۷ر جولائی - ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہانگ کانگ پر جاپانی حملہ کا خطرہ حقیقت اختیار کر رہا ہے بعض ایسی خفیہ یادداشتیں شائع ہوئی ہیں - جن سے یہ بات واضح ہوتی ہے شہر کے ارد گرد خندقیں کھودی جا رہی ہیں - جنوبی چین میں جاپانی طیاروں نے پانچ پانچ سو پونڈ وزنی بم برسائے زمین میں پچاس پچاس فٹ گہرے گڑھے پڑ گئے ہیں -

گوالیار ۷ر جولائی - ریاست کی طرف سے اصلاح معاشرت کے لئے ایک قانون نافذ کیا گیا ہے - جس کے رو سے بعض مصارف کی مقدار معین کر دی گئی ہے - مثلاً کسی عزیز کی وفات پر کوئی شخص اکادن سے زیادہ لوگوں کی دعوت نہیں کر سکتا - وغیرہ - خلاف ورزی کے لئے ایک ہزار جرمانہ کی سزا رکھی گئی ہے -

لنڈن ۷ر جولائی - آج پارلیمنٹ میں یہ تجویز پیش ہوئی - کہ برطانوی وزراء کو پارلیمنٹ کے دونو ایوانوں میں تقریر کا حق دیا جائے - لارڈ ہیلی فیکس نے اس کی مخالفت کی - اور کہا کہ اس سے وزراء کا کام بہت بڑھ جائیگا - اس پر یہ تجویز گر گئی -

ٹوکیو ۷ر جولائی - جنگ چین میں ہلاک ہونے والے سپاہیوں کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی کی تقریب منائی گئی - اس وقت تمام گاڑیاں - موٹریں - حتیٰ کہ جہاز بھی رک گئے -

لکھنؤ ۷ر جولائی - سکھوں کے ایک وفد کی وزیر اعظم کی خدمت میں باریابی کی خبر ایک گذشتہ پرچہ میں دی جا چکی ہے - وفد نے کہا کہ گذشتہ مردم شماری میں یو پی میں سکھوں کی تعداد صرف چالیس ہزار تھی - مگر اب ایک لاکھ ہے -

ٹوکیو ۶ر جولائی - جاپانی افواج نقارے بجاتی ہوئی آج ہنکاؤ میں داخل ہو گئیں - اور جھیل پوٹنگ کا محاصرہ کر کے چینی جنگی جہازوں کو قابو کر لیا -

شملہ ۷ر جولائی - معلوم ہوا ہے کہ کاشغر میں ترکی زبان کا ایک اشتہار لایا گیا تھا - جو وہاں وسیع پیمانہ پر تقسیم کیا گیا - اس میں لوگوں کو ترغیب دی گئی تھی کہ جاپان کے خلاف چینیوں کی امداد کریں لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا

کلکتہ ۷ر جولائی - ایک اطلاع مظہر ہے - کہ بنگال اسمبلی کے یورپین ممبر ایچ - جی - بسٹاکس نے رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے - گورنر بنگال نے یورپین حلقہ انتخاب کو ہدایت کی ہے کہ ۳۰ر جولائی تک نیا

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی